

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

Department of Arabic

B.A. V Semester Examination - February-March- 2022

BAAR502DST: Classical Prose

Total Marks: 70

Time: 3 Hours

ہدایات:

- یہ پرچہ سوالات دو حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول اور حصہ دوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارہ ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے
1. حصہ اول میں 10 سوالات ہیں۔ ان میں سے طالب علم کو کوئی آٹھ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً (100) لفظوں میں مطلوب ہے۔ ہر جواب پر 5 نمبرات مختص ہیں۔  
(8 x 5 = 40 marks)
  2. حصہ دوم میں 05 سوالات ہیں۔ ان میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً (250) لفظوں پر مشتمل ہو۔ ہر جواب پر 10 نمبرات مختص ہیں۔  
(3x10=30 marks)

جزء " ألف " ( 8 × 5 = 40 )

حصہ اول سے کسی آٹھ سوالوں کے جواب دیجئے۔

- 1- "الاعتراف بالنعمة" یا "مؤانرة قریش" کا خلاصہ اردو میں لکھیں۔
- 2- "الثبات" میں سے دس آیات کا ترجمہ یا اس پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔
- 3- "الشخصية المحببة" یعنی کسی پسندیدہ شخصیت پر عربی میں مختصر مگر جامع تعارف پیش کریں۔
- 4- کسی پسندیدہ کتاب پر عربی میں تبصرہ لکھیں۔
- 5- الحکم والامثال میں سے کوئی دس تعبیرات لکھ کر اردو میں ترجمہ کریں۔
- 6- عربی میں جو قصہ آپ کو یاد ہو قلمبند کریں۔
- 7- عصر جاہلی کی تاریخ پر مختصر مگر جامع نوٹ لکھیں۔
- 8- تعلیم کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیں۔
- 9- مندرجہ ذیل اشعار کا ترجمہ کریں اور شاعر کا نام بتائیے۔ اور وہ کس دور کا شاعر ہے۔  
هَذَا الَّذِي تَعْرِفُ الْبَطْحَاءُ وَطَائِنُهُ... وَالْبَيْتُ يَعْرِفُهُ وَالْحِلُّ وَالْحَرَمُ  
هَذَا ابْنُ خَيْرِ عِبَادِ اللَّهِ كُلِّهِمْ... هَذَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ الطَّاهِرُ الْعَلَمُ  
هَذَا ابْنُ فَاطِمَةَ إِنْ كُنْتَ جَاهِلُهُ... بِجَدِّهِ أَنْبِيَاءُ اللَّهِ قَدْ خُتِمُوا  
وَلَيْسَ قَوْلُكَ مِنْ هَذَا بِضَائِرِهِ... الْعَرَبُ تَعْرِفُ مَنْ أَنْكَرَتْ وَالْعَجَمُ  
إِذَا رَأَتْهُ قُرَيْشٌ قَالَ قَائِلُهَا... إِلَى مَكَارِمِ هَذَا يَنْتَهِي الْكَرَمُ
- 10- قرآن و حدیث کے مقام و منزلت پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔

**جزء " ب " ( 10 × 3 = 30 )**

حصہ دوم سے صرف تین جوابات مطلوب ہیں، ہر جواب کے دس نمبرات متعین ہیں۔

11- مندرجہ ذیل عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی لکھیں۔

زعموا ان شجرة عظيمة كان في أصلها حجر سنور يقال له رومي، وكان قريبا منه حجر جرد يقال له فريدون، وكان الصيدون كثيرا يتداولون ذلك المكان، يصيدون الوحش والطير، فنزل ذات يوم صياد، فنصب حبالته قريبا من موضع رومي، فلم يلبث أن وقع فيها، فخرج الجرد يدب ويطلب ما يأكل، وهو حذر من رومي، فبينما هو يسعى إذ بصربه في الشرك، فسر واستبشر، ثم التفت فرأى خلفه ابن عرس، يريد أخذه، وفي الشجرة بوما يريد اختطافه، فتحير في أمره، وخاف إن رجع وراءه أخذه ابن عرس، وإن ذهب يمينا أو شمالا اختطفه البوم، وإن تقدم أمامه افترسه السنور۔

12- عربی زبان کے خصائص و امتیازات پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔

13- اموی زمانے کی مختصر تاریخ اپنے نصاب کے مطابق جو پڑھایا گیا ہے۔ لکھیں۔

14- العلوم العربیة کا جائزہ اموی اور عباسی زمانے سے مقارنہ کر کے پیش کریں۔

15- خطابت، حکم اور رسائل پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔

\*\*\*